



## سوال

(76) قسطوں پر خریداری

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا قسطوں پر گاڑی یا موٹر سائیکل خریدنی جائز ہے؟ مثلاً ہم دکان سے موٹر سائیکل خریدتے ہیں، اور پہلے طے کر لیتے ہیں دکاندار کتنا ہے کہ ۲۵ ہزار نقد دے دو اور باقی دو ہزار مہینے کی قسط ہوگی۔ اور ۸۰ ہزار کا موٹر سائیکل طے گا۔ اور اگر نقد رقم دو تو ۵۰ ہزار میں طے گا۔ کیا اس طرح کا سودا سود تو نہیں، کیونکہ فتاویٰ اسلامیہ جلد دوم میں فتویٰ ہے کہ یہ جائز ہے۔ آپ بتائیں کہ کیا اس طرح چیز خریدنا جائز ہے؟ سود تو نہیں وضاحت فرمائیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نقد اور ادھار میں اگر فرق ہو جائے تو اس بیع کے جائز اور ناجائز ہونے میں علماء کا اختلاف مشہور ہے۔

شیخ محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ وغیرہ علماء کے نزدیک یہ بیع ناجائز ہے۔ راقم الحروف کی تحقیق بھی یہی ہے۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی اسی موقف کی موید ہے۔ (تفصیل کے لئے دیکھئے ماہنامہ شہادت جلد ۶ شہسپارہ ۵ ص ۳۰، مئی ۱۹۹۹ء)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج 2 ص 220

محدث فتویٰ